الوداع جنرل راحیل شریف

جنرل راحیل شریف اپنی شاندار خدمات کے بعد ریٹائر ہو گئے۔ الحمدللہ وہ خوشامدیوں کے بھرے میں نہ آئے اور مارشل لاء نہ لگایا۔ ان کی ریٹائرمنٹ سے چاپلوسوں کی امیدوں پر اوس پڑ گئی اور جنرل موصوف ہمیشہ کیلئے ملک وملت کیلئے سرمایہ افتخار بن گئے۔ جنرل کیانی نے فوج کو سیاست سے الگ کر کے فوج کو اس بدنامی سے بچایا جو مشرف کی وجہ سے فوج کے ماتھے پر لگ گئی تھی اور جنرل راحیل شریف نے اس پالیسی پر عمل کر کے، فوج کو پھر سے مقدس قومی ادارہ بنا دیا۔ دہشت گردی کو مٹانے میں انہوں نے ایک تاریخ رقم کر دی اور اپنے اوقات گراں مایہ کا ایک ایک لمحہ محاذ جنگ پر گزارا۔ ایوب خان نے مارشل لاء لگا کر بہت بڑی غلطی کی تھی پھر مارشل لاء اتنے لگے کہ عادت بن گئے اور عوام نے مشرف کو جن القابات سے نوازا، اسے دیکھ کر آئندہ کوئی کمانڈر انچیف یہ القابات لینے کیلئے تیار نہ ہو گا۔ ہماری فوج کا مزاج بن چکا تھا کہ سول اتھارٹی اس کے ماتحت ہے۔ یہ سوچ کیوں بنی؟ اس لیے کہ سیاستدان قد آور نہ ثابت ہوئے! فوج دیکھتی ہے کہ سیاستدان لوٹ مار کرتے ہیں تو وہ ان کی پروا نہیں کرتی مگر جب مارشل لاء لگاتی ہے تو کارِ مملکت پہلے سے زیادہ بگڑ جاتا ہے کیونکہ سول ایڈمنسٹریشن چلانا، ان کی تربیت میں شامل نہیں ہوتا۔ بہرحال جنرل راحیل شریف واقعی ایک سچے قومی ہیرو کے طور پر ریٹائر ہو گئے ہیں اور مستقبل کا مؤرخ انہیں پاکستان کی قومی تاریخ میں اعلیٰ مقام پر رکھے گا۔ ہم دعا کے ساتھ ان کی خدماتِ جلیلہ کا اعتراف کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ان کا جانشین بھی ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دہشت گردی پر کاری ضربیں لگاتا رہے گا۔ جنرل راحیل شریف زندہ باد۔ و ما علینا الا البلاغ.

موت العالم موت العالم

بابائے عربی مولانا محمد بشیر سیالکوٹی کا سانحہ ارتحال

مورخہ 16 اکتوبر بروز اتوار عربی زبان کے نامور معلم ماہر، بابائے عربی مولانا محمد بشیر سیالکوٹی ناظم ادارہ معہد اللغۃ العربیۃ و مدیر مجلّہ ''نداء الاسلام'' (عربی) طویل علالت کے بعد اسلام آباد میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون. اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو بہت سی خوبیوں سے نواز رکھا تھا۔ انہوں نے عربی نصاب کی اصلاح وترویج کیلئے کئی کتابیں تحریر کیں۔ عربی تعلیم کو آسان بنانے کیلئے قواعد وضوابط متعارف کروائے اور انہیں مدارس عربیہ میں تدریس کیلئے بہترین طباعت سے ہمکنار کیا۔ مرحوم عالم باعمل ہونے کے ساتھ منکسر المزاج اور دینی مدارس کے طلبا سے انتہائی ہمدردی رکھنے والے انسان تھے۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ.